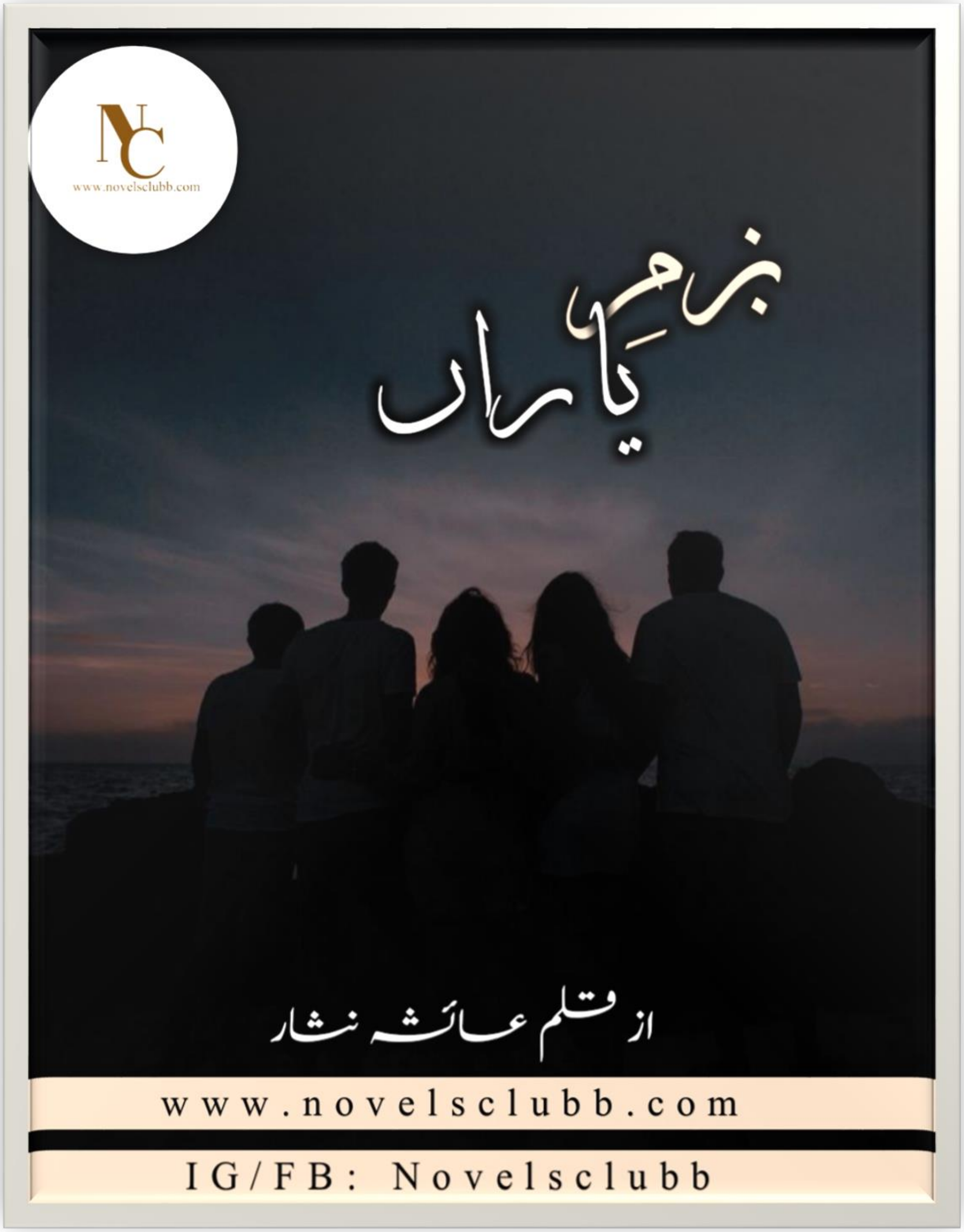
NC
www.novelsclubb.com
بزمِ یاراں
از قلم عائشہ نشار
www.novelsclubb.com
IG/FB: Novelsclubb

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

بزمِ یاراں

از قلم

عائشہ نثار

www.novelsclubb.com

بزمِ یاراں ایپی ۲

"مل گیا سکون کروالی بے عزتی؟؟؟؟"

شانف نے بدر کو کہا

"ہاں"

بدر سامنے سے ڈھیٹو کی طرح دانت نکالتے ہوئے بولا

www.novelsclubb.com

"پتا نہی کیسا پیدا ہوا تھا تو"

ارحم نے دانت پیس کر کہا

"جیسے سب ہوتے ہیں"

ارحم نے ضبط سے چہرے پے ہاتھ پھیرا اور شانیف نے اُسے سرے سے ہی نظر انداز کر دیا۔۔

"چل بھائی اگر میں اسکے ساتھ دو منٹ اور رہا نہ تو پاگل ہو جاؤ گا۔"

ارحم نے شانف کو دیکھ کے مسکین صورت بنا کر کہا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اب تو پوری زندگی تمھیں میرے ساتھ ہی رہنا ہے جان من۔"

بدر آنکھ مار کر کہتے ہوئے ڈور لگا دی۔

"سالے تو رک"

ارحم نے اپنا جوتا اتر کر بدر کو مارتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"اسکا کچھ نہی ہو سکتا"

شانف نے نفی میں سر ہلایا

اور ارحم دانت کچکچا کر رہ گیا۔

____

"کیا ضرورت تھی تمھیں بلاوجہ بیچارے کو طنز کرنے کی۔"

ہانیہ نے نور کو کلاس کی طرف جاتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"بس ایسے ہی"

نور نے شان بینیازی سے کہہ کر کاندھے اُچک دیے۔

"کب سدھرو گو کی تم نور"

ہانی نے افسوس سے کہا

"کبھی بھی نہی، کیونکہ اگر میں سدھر گیی تو تم سب کی زندگی بے رنگ ہو جائے گی مختصراً میں ہی تم سب کی زندگیوں کی رونق ہوں"

نور نے کہتے ھوئے آخر میں ہانی کے گال کھینچے۔

www.novelsclubb.com

"اللہ اللہ تمہاری خوش فہمیاں تو عروج پے ہے۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ہانی نے اپنے گال سہلاتے ہوئے نور کو زِچ کیا۔

بدلے میں نور نے موں ٹیڑھا کیا اور آگے بڑھ گیی۔

اور ہانی ہنس کے اُسکے پیچھے ہولی

"ارے ارے میری باکسنگ کوئین تو ناراض ہو گئی، اچّھا ٹھیک ہے تم ہی ہماری زندگی کی رنگ دھنگ چمک سب ہوں۔"

ہانی نے مسکراتے ہوئے کہا تو نور بھی ہنس دی

www.novelsclubb.com

"یہی ہے ہماری کلاس"

باتوں باتوں می وہ کلاس کے پاس پہنچ گئے۔۔

"چلو"

نور نے کہہ کر ہانی کا ہاتھ پکڑا اور اندر چل دی۔۔

مگر اندر تو ایک الگ ہی دنیا قائم تھی کوئی بینچ بجا رہا تھا تو کوئی بینچ پے کھڑا تھا کوئی کاغذ کے ہوائی جہاز بنا کر اُسے اڑا رہا تھا تو کوئی خارہا تھا کوئی کتابوں میں سر دیکے بیٹھا تھا کوئی نیند کے وادیوں میں تھا یے کلاس کا منظر بلکل پیکنک سپاٹ جیسا تھا۔۔

اورہانی اور نور آنکھے پھاڑے یے منظر دیکھ رہے تھے کیوں کی کلاس میں سر موجود تھے جو کے وائٹ بورڈ کے پاس کھڑے سب کو خاموش رہنے کا کہہ رہے تھے مگر کوئی سنتا تو نا۔

سر خود نئے تھے جن سے کلاس نہی قابو ہو رہی تھی

ہانی اور نور پانچ منٹ کھڑے رہے کے اب کلاس خاموش ہو گی جب کلاس خاموش ہو گی لیکن کلاس بھی ڈھیٹو کی تھی۔

"سٹاپ اٹ"

نور نے زور زور سے بینچ بجاتے چلا کر کہا۔

ایک منٹ کے لیے تو سر اور ہانی بھی ڈر گیے اور پوری کلاس میں پن ڈراپ سائلنس ہو گیا۔

"آپ لوگی میں تمیز ہے یا نہی، کب سے سر کھڑے یہا آپ لوگو کو خاموش کروا رہے ہے لیکن آپ سب نے تمیز بیچ کھائی ہے"

نور نے غصے سے سُرخ ہوتے چہرے سمیت کہا

اور بینچ کی جانب بڑھ گئی۔

بینچ پے بیٹھی ہوئی لڑکی جلدی سے سائڈ میں ہوئی وہ اور ہانی بینچ پے بیٹھ گئے۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور ساری کلاس حیرت سے اُسے دیکھ رہی تھی جس کلاس کو ٹیچر نہی خاموش کرا پائے انھے نور نے ایک منٹ میں خاموش کروادیا۔

"اٹینشن سٹوڈنٹس"

سر نے گلا کھنکھارتے ہوئے کہا

"کل آپ سب کا ٹیسٹ ہے اسلیے اچّھی تیاری کر کے آئیگا اور ساتھ میں تھوڑی تمیز بھی لائے گا کیونکہ آپ سب کو اس چیز کی بہت ضرورت ہے وہ کیا ہے نہ جس کے مارک کم آئے اُسکے پرینٹس یہاں آئیگے۔"

سر نے دل جلا دینے والی مسکراہٹ کے ساتھ سب کے سروں پر بم پھوڑا اور چل دیئے

پیچھے سب سر سر کرتے ہی رہ گیے۔

ایک رکشا آ کے ہوٹل مونلائٹ (جو کے دریاب کا ہوٹل اندر ریسٹورنٹ تھا) سے کچھ دوری پر رکا۔

www.novelsclubb.com

اور رکشے میں سے پہلے ایک غیر انسانی مخلوق کی منڈی نکلی جو کے یقیناً دریاب ہی کی تھی اُسکی گردن دائیں بائیں گھوم کر یے پتہ لگا رہی تھی کے راستہ صاف ہے یہ نہی۔

"یے لے بھائ پکڑے اپنے پچاس روپے"

دریاب نے رکشے والے کو کہا

پر رکشے والے نے بیس ہی روپے لوٹائے

"اوہ بھائی تیس روپے اور نکالو مفت کا مال سمجھا ہوا ہے"

دریاب نے بلکل لڑاکا عورتوں کی طرح کہا

www.novelsclubb.com

"کون سے زمانے میں جی رہے ہیں بھی مہنگائی بڑھ گئی ہے اور تم تو شکر مناؤ کے میں نے تم سے بیس روپے بھی لوٹا دیئے ورنہ جس طرح تمنے پورے راستے میرا سر کھایا ہے نہ میری توبہ آئندہ تم اگر کہی راستے میں دکھ گیے تو میں راستہ ہی بدل لوگا۔"

رکشے والا ایکدم پھٹ ہی پڑا

"کیا مطلب کیا مینے تمہارا سر کھایا ہے"

دریاب کو کیسے برداشت ہوتی اُسکی باتے

www.novelsclubb.com

"پورے راستے تمنے مجھے گھن چکّر بنادیا ادھر سے نہی لو اُدھر سے لو، ادھر سے مت جاؤ میرے دوست دیکھ لگے، آرام سے چلائیں میرے کپڑے خراب ہو جائے گے، تیز چلاؤ، دھیما چلاؤ، کتنے دھول ہے تمہارے رکشے میں اوہ بھائی پہلی دفعہ رکشے میں بیٹھے ہو کیا۔"

ایک بات پر اُسکی نقل کر کے بتانے کے بعد رکشے والے نے غصّے سے کہا

"اچّھا اچّھار کھلو تیس روپے تم بھی کیا یاد کرو گے کے ہوٹل مونلائیٹ کے مالک سے پالا پڑا ہے تمھارا۔"

دریاب کہتے ہوئے رکشے سے اتر گیا تو اُسکے کانوں نے رکشے والے کی آواز پڑی۔

"جھوٹ ایسا بولنا چاہئے کے سامنے والے کو یقین ہو جائے ہنن مونلایٹ کا مالک آیا بڑا صبح صبح دماغ خراب کر دیا۔"

رکشے والا آگے بڑ گیا

"اب اوہ"

پیچھے دریاب بیچارہ اتنا سا موں لیکے رہ گیا ہے عزتی پر۔

"دریاب چودہری آج تیری قسمت میں بے عزت ہونا ہی لکھا ہے صبح ابّواب یے اور ابھی تو وہ دونوں بھی باقی ہے۔"

خود سے ہی باتے کرتے ہوئے دریاب ہوٹل تک پہچ گیا۔

"ایکسکیوز می، کیا میں یہاں بیٹھ جاؤ آپ لوگو کے پاس؟"

ہانی اور نور اپنی باتوں می مگن تھی تبھی نور کو اپنے بائیں جانب سے ایک آواز نسوانی آواز آئی۔

www.novelsclubb.com

اُسنے چہرہ موڑ کر دیکھا تو وہاں ایک خوش شکل، خوبصورت، بھوری آنکھوں اور کرلی بالو والی لڑکی جسکی ہائیٹ نور سے تھوڑی سی کم تھی اور اُسکا جسم دبلہ پتلا تھا۔۔۔ جیسے دن میں صرف ایک ہی بار کھانا کھاتی ہوں۔۔۔

اُسنے بلیو جینز کے اوپر ڈھیلی اور بڑی سے گرین کلر کی شرٹ پہن رکھی تھی پاؤ میں اسٹائلش سی جوتی ایک ہاتھ میں گھڑی اور ایک ہاتھ میں بینڈز چڑھائے ہوئے تھے اور اسی ہاتھ میں بڑا سا چپس کا پیکٹ پکڑا ہوا تھا۔۔۔اجازت طلب نظروں سے وہ اُن دونوں کو دیکھ رہی تھی

"یا شیور بیٹھ جاؤ"

نور مسکرا کر کہا اور سائڈ میں کھسک گئی۔۔۔

"ویسے یار میں وہاں بیٹھی تھی، پر تمہاری ہمت سے متاثر ہو کر یہا چلی آئی، کیا خاموش کروایا تمنے پوری کلاس کو ورنہ یے تو پوری مچھلی مارکیٹ بن گی تھی ایک

نمبر کی نالائق کلاس ہے یہ بقول ہمارے سر کے اور وہ سر اُنسے تو ہم سنبھلتے ہی نہی ہے، ویسے یار کمال کر دیا تمنے۔"

اور بس پھر بیٹھ تے کے ساتھ ہی اُسکی زبان پٹر پٹر شروع ہو چُکی تھی اور کھانا بھی ساتھ جاری تھا۔

اور وہ دونوں مسکراتے ہوئے اُسکی باتے سن رہے تھے انھیں پسند آئی تھی یے مس پٹر پٹر۔

"ویسے تمہارا نام کیا ہے؟ بتاؤ بتاؤ"

اُسنے ایبر و چڑا چڑا کے ایسا پوچھا کہ دونوں ہس دی۔۔۔

"میں نور العین اور یے ہانیہ"

نور نے تعارف کروایا

"واہ نام تو بہت اچھے ہے پتہ ہے پورے ڈپارٹمنٹ میں کوئی بھی نور العین یا پھر ہانیہ نہی ہے، ویسے میرا نام بھی پورے ڈپارٹمنٹ میں اکلوتا ہی ہے۔"

اُسنے اُنکی معلومات میں مزید اضافہ کیا

"تمہارا نام کیا ہے؟"

ہانی نے اُسے پوچھا

www.novelsclubb.com

"ارے ہاں میں تو بتانا بھول ہی گئی میرا نام ہے 'زویا،زویا چودھری'"

اُسنے گردن اکڑا کے اپنا نام بتایا تھا

اُسے اپنا نام بہت پسند تھا،اور اگر اُسے کوئی اور اپنے نام والی لڑکی مل جائے تو وہ اُسے ایسے دیکھ تی تھی جیسے سالم نگل جائے گی اور سامنے والی بیچاری کو اپنا قصور ہی نہی پتہ ہوتا۔

اور واقعی وہ نام اُسپر بہت جچتا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ماشاللہ تمھارا نام تو بہت پیارا ہے"

نور نے بیساختہ کہا

"ہے نا میں بھی یہی کہتی ہُوں مگر میرے نکّمے دوست مانتے ہی نہی، خیر تمنے کہہ دیا نام پیارا ہے تو ہے"

اور وہ دونوں پھر ہس دی

اصل میں وہ اپنے نام سے اوبسیسڈ تھی۔

"ارے میں تو پوچھنا ہی بھول گئی، تم کھاؤ گی چپس"

زویا ان دونوں کو پیشکش کے اور کس دل سے کی تھی یے تو وہی جانتی تھی۔

www.novelsclubb.com

بزاہر دُبلی پتلی دکھنے والی لڑکی جسکو دیکھ کے لگتا ہوں کے اُسکا کھانے سے بیر چل رہا ہے اُسکا کھانے کے بغیر گزرا نہی تھا چوبیس میں سے بارہ گھنٹے وہ کھاتے ہوئے پائی جاتی تھی۔

"اوہ شکر تمنے خود ہی منا کر دیا ورنہ میں اپنا کھانا کسی کو دیتی نہی ہو، میرے کھانے میں میری جان بستی ہے۔"

اُسنے ایسے ڈرامائی انداز میں کہا کہ وہ پھر حس دیے وہ مسلسل انہے ہسارہی تھی۔

"نہی نہی تمہارا کھانا تمھیں ہی مبارک"

ہانی اُسکے گال کھینچتے ہوئے کہا

"اہ، ظالم مار ڈالا"

زویا نے گال سہلاتے ہوئے کہا

"بس کرو، تم تو پوری ڈراما ہوں بلکہ مجھ سے بھی بڑی ڈراما ہو۔"

نور کے کہنے پر وہ کھسیانا سا ہنس دی۔

www.novelsclubb.com

"ارے او چچا، کیا آج بھوکا مارنے کا ارادہ ہے، جلدی لاؤ بھائی"

بدر اور اُسکے دو نمونے دوست کینٹین میں بیٹھے تھے۔

اور بدر ٹیبل بجا بجا کر کینٹین والے چاچا کو مخاطب تھا جنہیں وہ چاچا کہا کرتا تھا کیونکہ کینٹین والے چاچا کو چچا لفظ سے چڑ تھی۔۔۔۔

اب کیوں تھی یے تو نہی پتہ۔۔

"کِتنی بار کہا ہے تمھیں چچا نا کہا کرو۔۔"

کینٹین والے کے چھوٹے بھائی نے سموسے کی پلیٹ رکھتے ہوئی کہا۔۔۔۔

"تمھیں تھوڑی کہتا ہوں"

بدر نے آنکھیں باریک کر کے اُسے کہا

"پر میرے بھائی کو تو کہتے ہو"

وہ بھی لڑنے کے فل موڈ میں تھا

"اوکے اگلی بار سے تمھیں بھی کہو گا۔۔"

بدر نے سموسے کی پلیٹ اپنے طرف کھسکاتے ہوئے کہا۔۔

کینٹین والا نفی میں سر ہلاتے ھوئے آگے چلے گیا اُسکے پاس بھیس کے آگے بین بجانے کا کوئی فضول وقت نہی تھا۔

"ابے او گدھے مت کہا کر انھے جب انھے پسند نہی ہے تو"

شانیف نے اُسے لوتاڑا

www.novelsclubb.com

بدر نے اُسے وسائل پاس کی جیسے کہہ رہا ہوں تمنے نے کہہ دیا مینے مان لیا۔

"یے بندریا آج آئی نہی کیا"

ارحم نے آگے پیچھے نگاہ دوڑاتے ہوئے پوچھا

"آئی مینا مچھلی بازار میں ہوگی اس وقت، گنجے کا لیکچر ہوتا ہے ابھی"

شانیف نے اُسے گھڑی میں وقت دیکھتے ہوئی بتایا

www.novelsclubb.com

"آج تو اُسے پوچھ کر ہی رہو گا میں کب دے رہی ہی دعوت کتنے دنوں سے لٹکایا ہوا ہے ہاں نہی تو۔"

بدر نے سموسے منہ میں رکھکے بلکل لڑکیوں والی ٹون میں کہا

"ایک تم اور وہ ہر وقت کھانے کے لیے ندیدے ہی رہنا"

ارحم نے اُسکے کھانے پر چوٹ کی۔۔

"ہاں نہی تو"

شانیف نے بدر کے ہی انداز میں کہا تو تینوں ہنس پڑے۔۔۔

----

www.novelsclubb.com

"آ لتو جلال تو آئی بلا کو ٹال تو"

دریاب یے پڑھتا ہوا آگے بڑھ رہا بلکل محتاط قدم سے۔

"یااللہ پلز پلز آج ان چمگادڑوں سے بچالے کل سے پکا نہی۔۔۔ نہی۔۔ہاں کل سے پکا نو بجے اُٹھ گا پلز اللہ جی بچالے"

اللہ سے مخاطب ہوتے ہوئے دریاب دنے پیرو سے کچن کی جانب جارہا تھا۔

"اوہ بھای کدھر جارہے ہوں، کون ہو تم"

وہ کے ایک ویٹر نے اُسے روک کر پوچھا شاید وہ یہاں نیا تھا اسلئے اُسے جانتا نہی تھا خیر جانتے تو اُسے پرانے بھی نہی تھے۔۔۔۔

"کچن میں جارہا ہو، یہاں کا بوس ہُوں میں یے میرا ریسٹورانٹ ہے"

دریاب دبے دبے غصّے میں کہا اُسے تو جلدی سے یہاں سے نو دو گیارہ ہونا تھا مگر ستیاناس ہو اس ویٹر کا جسنے اُسے روں لیا۔۔

www.novelsclubb.com

"اچھّا تم یہاکے بوس ہواور وہ.جی سامنے ہوٹل دکھ رہی ہے نہ میں اُسکا بوس ہوں"

ویٹر نے مذاق اڑانے والا انداز میں سامنے کی ہوٹل کی جانب اشارہ کیا جو کے دریاب ہی کی تھی۔۔۔۔

دریاب نے غصّے سے دانت کچکچاۓ کیوں کہ یہاپھر بے عزتی ہوگئ تھی۔۔۔۔

"کوئی بھی ایرا گیرا نتھو خیرا منہ اٹھا کے کہیگا کے میں یہاکا مالک ہوں اور میں مان لوگا پاگل سمجھا ہے پتہ نہیں کہا کہاسے آجتے ہے۔"

ویٹر زور زور سے کہہ رہا تھا

اُسکی بڑبڑاہٹ سنکے رومان قریب چلا آیا اور کرڑک آواز میں پُوچھا۔

"کیا ہو رہا ہے یہاں پہ کیسا شور ہے"

"دیکھئے سر پتہ نہی یہ کون ہے کچن کی جانب جا رہا تھا میں نے روک کے پوچھا تو کہتا ہے میں مالک ہوں ذرا بتائے اسے کے مالک کون ہے۔"

ویٹر ایکدم ہی شروع ہو گیا

www.novelsclubb.com

اور وہ دریاب کو دیکھ کر رومان کے ابرو تن گیے۔

"ہاں ہاں بتاؤ اسے کون ہے یہاں کا مالک"

دریاب نے بھی سینے پر ہاتھ لپیٹے ویٹر کو سرد نظروں سے دیکھ کر کہا۔

فلحال رومان سے بچنے سے زیادہ ضروری ویٹر کو مالک کون ہے یے بتانا تھا۔۔

"وقار یے ہی یہاں کے اصل مالک ہے، وکیا مینا یے صاحب بہت بزی ہوتے ہے سانس لینے کی بھی فرصت نہی ہے انکے پاس کبھی اِدھر تو ادھر گھومتے ہی رہتے ہیں (اپنے خوابوں میں) اسلیے انکا یے restaurant ہم سمنبھالتے ہے۔

"

رومان طنز میں تیر ڈبوں ڈبوں کے دریاب کو مارتے ہوئے اُسکا تعارف کروایا۔

"اور وہ سامنے والی ہوٹل بھی میری ہی ہے جیسے تم اپنا بتا رہے تھے۔"

دریاب نے گردن اکڑا کر کہا۔۔

"میں معذرت خواہ ہوں سر وہ کیا ہے نہ پہلے کبھی آپ کو دیکھا نہی اسی لیے پتہ نہیں تھا۔"

ویٹر نے سر جھکائے معذرت کی اپنی نوکری بھی تو بچانی تھی۔۔

"تُم جاؤ وقار"

اس سے پہلے دریاب کوئی جواب دیتا رومان نے اُسے وہاں سے بھیج دیا۔

اور وقار موقع غنیمت جان کر ایسا غائب ہوا جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اب رومان سرد تاثر لیے دریاب کی جانب بڑھ رہا تھا اور دریاب زبردستی مسکراکر اپنے قدم پیچھے پیچھے لے رہا تھا۔

کیوکے رومان کے چہرے کے تاثر بھی خطرناک نظر آرہے تھے۔

آج تو رومان نے سوچ ہی لیا تھا کے دریاب سے دو دو ہاتھ کر کے ہی رہیگا آخر کب تک وہ اتنا غیر ذمے دار رہے گا۔

"دریاب رک جاؤ"

رومان نے سرد آواز سے کہا

اور اُسکے کہتے ہی دریاب ڈور لگا کے بھاگ گیا۔۔

www.novelsclubb.com

لیکن وائے رے قسمت پیچھے ہادی جو کہی سے آرہا تھا۔۔۔اُسے بھاگتے ھوئے دیکھ رہا تھا۔۔۔۔ایکدم سے گردن میں ہاتھ ڈال کر پکڑ لیا۔

"زہنصیب زہنصیب آج تو بڑے بڑے لوگ آئے ہیں اور وہ بھی اپنے ہی غریب کھانے پر۔"

ہادی نے اُسکی گردن پر زور ڈالتے ھوئے کہا اور رومان وہی رک کر سینے پر ہاتھ لپیٹے اُسے گھور رہا تھا۔۔

اُسے دیکھ کر دریاب نے کہا

www.novelsclubb.com

"ایسے تو مت گھور پہلے ہی تیری شکل زومبی جیسی ہے۔"

لیکن رومان ابھی بھی اُسے گھور رہا تھا

"تو چل زرا میرے ساتھ آج تیری طبیعت سیٹ کرتا ہوں میں۔"

ہادی نے اُسے گھسیٹے یے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"ابے کچھ تو میری عزت کا خیال کر لو سب دیکھے گئے تو کیا سوچے گے۔"

دریاب نے گردن چھڑانے کی کوشش کرتے ہوئے کہہ

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"پہلے تُجھے کوئی پہنچانے تو سہی سوچنا ناسوچنا آگے کی بات ہے۔"

اگر کوئی رومان کو منہ پھٹ اور طنز مارنے کا ماہر کہتا تھا تو ٹھیک ہی کہتا تھا۔

"ہادی وہاں دیکھ کوئی تُجھے بلا رہا ہے"

دریاب نے ایک جگہ اشارہ کر کے اُسے بتایا تو ہادی پیچھے پلٹا ہاتھ البتّہ دریاب کے گردن میں ہی تھے۔

اور یہی ہاتھ چھڑانے کے لیے ہادی کے پیٹ میں دریاب نے گدگدی کی اور موقع پا کر آگے بھاگ گیا۔۔۔

"تیری تو....دریاب رک جا۔"

رومان اور ہادی اُسکے پیچھے لپکے

"ابے چل پاگل سمجھا ہے کیا، اتنی مشکل سے تو بھاگا ہوں۔"

دریاب نے بھاگتے ہوئے ہانک لگائی۔

www.novelsclubb.com

پورے ریسٹورانٹ کا منظر یے تھا کے دریاب آگے آگے اور ہادی، رومان اُسکے پیچھے پیچھے۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

اور جتنے لوگ ریسٹورانٹ میں موجود تھے۔۔۔منیجر سے لیکر ویٹر اور وہاں کھانا کہنے آئے لوگو تک سب ایک چوہا اور دو بلیوں کا کھیل دیکھ رہے۔۔۔۔

"دریاب تو میرے ہاتھ لگ۔"

ہادی نے ٹیبل کے ایک سائڈ کھڑا تھا اور دریاب دوسری سائڈ اور تیسری سائڈ رومان تھا۔

"ہادی سمجھانا اس رومان کو، ہوگئی دیراب کیا معصوم بچے کی جان لیگا۔"

دریاب میں معصومیت سے کہا۔

"اگر تمہارے جیسے تھوڑے اور معصوم بچے اس دنیا میں آ گئے نا تو تو ہو گیا بیڑا غرق۔"

رومان نے سیدھے طنز کیا۔

"اچّھا بھائیوں معاف کر دو نا میں تو تمہارا اتنا اچّھا دوست ہو۔"

دریاب نے پھر مسکین صورت بنا کر دونوں کے دیکھ کر کہا۔۔۔

"ارے۔۔۔۔انکل آپ آئے نا آئے آئے۔"

ہادی نے دریاب کے پیچھے دیکھ کر کہا۔

www.novelsclubb.com

"ابّو"

دریاب پیچھے مڑا

اور بس رومان نے اُسے واپس گردن سے پکڑ لیا۔

"دریاب کسی سے ڈرے نے ڈرے اپنے باپ سے ضرور ڈرتا ہے، ہینا معصوم بچے۔"

رومان نے کمینی مسکراہٹ کے ساتھ دریاب کو پچکارا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"دیکھ ہادی تونے چیٹنگ کی ہے۔"

دریاب میں ہادی کو گھورا

"ایک بار چیٹنگ تونے کردی ایک بار مینے حساب برابر۔"

ہادی نے زبردست قسم کی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

"اب آجائے دریاب سر آپکی بہت زبردست کلاس لگنے والی ساتھ میں آپکی تھوڑی بہت خاطر مدارت بھی کرے ہم چلے۔"

رومان دریاب کو گھسیٹتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"سوری ایوری ون، پلیز کنٹینیو"

ہادی نے سب سے معذرت کی۔

"تُم لوگو کو پتہ ہے آج تک اسکول سے لیکر یونی تک میری کسی بھی لڑکی سے دوستی نہی ہوئی۔"

زویا نے چلتے چلتے نور اور ہانی سے کہا

"کیوں"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

دونوں نے ایک ساتھ پوچھا

"بس میری وایب کسی سے میچ نہی ہوتی۔"

زویا میں لاپرواہی سے شانے اُچکائے۔۔

"تو پھر تمہارا کوئی بھی دوست نہی۔"

نور نے پوچھا

"نہی تو مینے ایسا کب کہا، میرے تو نمو نے دوست ہے مینے یے کہا کہ لڑکی سے میری دوستی نہی ہوئی کبھی مگر تُم سے میری دوستی ہو گئی۔"

زویا تفصیل دیدی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اوہ اچّھا"

دونوں نے سمجھ کے سر ہلایا۔

"چلو کینٹین چلتے ہیں۔"

ہانیہ نے مشورہ دیا

"ہاں چلو میں تمھیں اپنے نمونے دوستو سے ملاتی ہو وہ وہی ہو گے اور بھوک تو مجھے بھی لگی ہے۔"

اور زویا کے کہنے پر ہانی اور نور اُسے ایسے دیکھا جیسے کہہ رہے ہو "ابھی اتنا کھایا وہ کہا گیا۔"

"ایسے تو مت دیکھو یار۔"

زویا میں سر کھجایا۔

اور وہ دونوں مسکرادی

"یہ شام مستانی

مدھوش کیے جانے"

www.novelsclubb.com

"مجھے دور کوئی کھینچے

تیری اور کیسے جائیں"

ارحم جو گنا گنگنا رہا تھا۔

بدر نے بیچ سے اُچک کے خود اپنی بے سُری آواز میں گانا شروع کر دیا۔

"کیا ہوا آگے گاؤ"

بدر ارحم کو چپ ہوتے دیکھ کر کہا

"نہی نہی میں آپکی شان میں کیسے گستاخی کر سکتا ہُو، آپ گائے ہم۔"

ارحم نے ایک زبردست قسم کی گھوری کے ساتھ کہا۔

"اسکو آگے آتا نہی ہے ورنہ ابھی تک گانے کہا جنازہ نکل چکا ہوتا۔"

شانیف ٹکرادیا

بدرناک منہ چڑا کے رہ گیا

www.novelsclubb.com

"تو یہ لڑکیوں والے منہ بنانا کب چھوڑے گا۔"

ارحم نے اُسکے مُنہ بنانے پہ کہا

"کبھی نہی"

شانیف کے جواب دینے پر وہ دونوں ہس دیے اور بدر دونوں کو گھور کر رہ گیا۔۔

"اوئے یہ زویا بھوتنی کسکے ساتھ آرہی ہے, حیرت ہے ویسے لڑکیو سے بھی اس کی دوستی ہے۔"

بدر نے زویا کو دور سے کسی کے ساتھ آتے دیکھ کر کہا۔

اُسکے نگاہ کے تعاقب میں ارحم اور شانیف نے بھی دیکھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ارے یے تو وہی دونوں ہے جنہوں صبح کلاس کا پتہ پوچھا تھا۔"

شانیف نے غور سے دیکھ کر کہا

"ارے ہاں"

ارحم بھی کہا

"یے زویا انکے ساتھ کیو رہی ہے۔"

بدر نے ان دونوں سے پوچھا

"اِدھر ہی آرہی ہے پتہ لگ جائیگا صبر رکھی۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

شانیف نے تڑخ کے جواب دیا

بدر نے پھر گھور کے دیکھا

——---------

"ہیلو ایوری ون"

زویا نے پاس پہنچ کر کہا۔

www.novelsclubb.com

شانیف اور ارحم تو اُسکی طرف ہی دیکھ رہے تھے البتہ بدر اپنے آپکو مصروف ظاہر کرنے کی کوششیں کر رہا تھے۔

"وعلیکم السلام"

اُسکے ہیلو کے جواب میں تینوں نے سنجیدہ سا کہا

زویا کھسیانی سے ہسی ہس دی

"بدر مینے تمھیں دور سے آتے ہوئے دیکھ لیا تھا اسلیے زیادہ ڈرامے بازیاں کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔"

زویا میں بدر کو مخاطب کیا

تو بدر بھی اُسکی طرف متوجہ ہوا

"وہ تمہارے ساتھ جو دو لڑکیا کی تھی وہ کہا گیی۔"

بدر نے اپنے مطلب کی بات کی

www.novelsclubb.com

"وہ میری دوست ہے اپنا آرڈر دینے گیی ہے۔"

زویا نے خوشی سے بتایا۔

"آج سورج کدھر سے نکلا ہے۔۔۔ تمنے دوستی کر لی وہ بھی لڑکیو سے۔"

شانیف نے سورج کو دیکھنے کے لیے باقاعدہ گردن اوپر کر دی مگر افسوس اوپر چھت تھی۔

"زیادہ شوخے نا ہو تمہاری شکایت کر دو گی میں دریاب سے۔"

زویا نے دھمکی دی جیسکا کچھ خاص اثر ہوا نہی۔۔

"فلحال تو اُنکی کلاس لگ رہی ہے۔"

"کیا مطلب"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

ارحم کے کہنے پر تینوں نے حیرت سے پوچھا۔

"مطلب یہ کے دریاب بھائی ہادی اور رومان بھائی کے ہتھے چڑھے ہوئے ہے۔"

ارحم تازہ تازہ خبر سنائی

www.novelsclubb.com

"افف شومس کردیا"

بدر نے بیچارگی سے ہاتھ ملتے ہوئے کہا۔

"میں نے وہاں کے اپنے ایک بندے کو کہا ہے ویڈیو بنا کر مجھے سینڈ کر دے۔"

ارحم نے مزے سے کہا

"شرم کرو سگا بھائی ہے تمھارا وہ بھی بڑا۔"

زویا میں شرم دلانے کی غرض سے کہا

مگر کچھ فائدہ نہی

"واہ میرے لال دل خوش کر دیا دل کر رہا ہے تیرا منہ چوم لوں۔"

بدر نے اپنے کہے پہ عمل کرنے کے لیے آگے بڑا۔

www.novelsclubb.com

"اوئے پرے ہٹ"

ارحم نے اُسے دور کیا

"تمیز کا مظاہرہ کر دو کچھ وہ دونوں ادھر ہی آ رہی ہے۔"

شانیف نے سختی سے کہا

"یے تمہارے اندر رومان بھائی کی روح کیو آ جاتی جاتی ہے اُنکے پیچھا۔"

بدر نے چڑ کے کہا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"کیونکہ تمھیں لگام ڈال سکوں اس لیے۔"

شانیف نے بھرپور مسکراہٹ سے جواب دیا۔

"بس بس خدا کے واسطے بس کردو۔"

وہ ایکدم چیخ اٹھا

اور وہ دونوں ہڑبڑا گیے

www.novelsclubb.com

"معاف کردو بھائی معاف کردو میری توبہ میرے باپ کی بھی توبہ جو آئندہ میں لیٹ ہوا (اگلے ایک ہفتے تک)۔"

دریاب نے ہاتھ جوڑ کے کہا

ہادی اور رومان نے دانت کچکچّھا کے اُسکی ڈرامے بازی دیکھی۔

"دریاب ڈرامے بازی بند کرو کب تک اپنی یے کاہلی دکھاؤگے انکل کے یے دن آرام کرنے کے ہے لیکن آرام تو تم کر رہے ہوں۔"

رومان نے سختی سے کہا

"ہاں دریاب اب سیریز ہو جاؤ اور سب سے مین بات شادی بھی تو کرنی ہے تمنے تم اتنے ہی سست رہے نا تمھیں تو کوئی لڑکی ہی نہی دیگا۔"

ہادی نے اُسے آخر پتہ پھینکا

"استغفراللہ شبھ شبھ بولو"

دریاب فوراً سے سیدھا ہوا

"کیو نہی دیگے لڑکی اتنا ہینڈسم لڑکا ہے اوپر سے اتنی بڑی ہوٹل کا مالک ہے ہمیشہ اول فول ہی بولنا۔"

دریاب نے ہادی کو دیکھ کر جلے بھنے انداز میں کہا

"کب سے میں سر کھپا رہا ہوں تمہارے ساتھ اُسکا کوئی اثر نہی ہوا تُم پے شادی کی بات پر ایکدم سیدھے ہو گئے، میری بات کان، منہ، آنکھ، ناک سب کھول کر سن لو اپنی یے سستی کا بوریاں بستر الپیٹو اور بلکل کام پر لگ جاؤ، ورنہ تم تو جانتے ہی ہوں انکل میری کوئی بات نہی ٹالتے۔"

www.novelsclubb.com

رومان کو تو شادی والی بات پے غصّہ ہی چڑ گیا اور غصّے غصّے میں دھمکی بھی دے ڈالی بیچارے دریاب کو۔

دریاب تو اُسے دیکھ کے ہی رہ گیا۔

زومی نا ہو تو دریاب نے دل ہی دل میں کہا

زور سے کہہ کر اپنی شامت تھوڑی بابلوانی تھی۔

"اب کہاں جا رہے ہو؟"

رومان کو اٹھتا دیکھ ہادی نے پُوچھا۔۔

"گھر"

ایک لفظی جواب آیا

www.novelsclubb.com

"چلو تم بھی اٹھو اور کام پے لگو میں نکل رہا ہو آفس کے لیے۔"

ہادی بھی اس سے مل کر باہر کی جانب چل دیا۔

اور پیچھے دریاب دلکشی سے مسکرادیا۔۔

اللہ نے اُسے بہترین دوستو سے نوازا تھا۔

www.novelsclubb.com

"تمہاری دوست آرہی ہے۔"

ارحم نے آنکھو سے پیچھے کی جانب اشارہ کر کے کہا۔

تو زویا ہاتھوں کے اشارے سے انہے پاس بلایا۔

"نور ہانی ان سے ملو جن نمونوں کے بارے میں میں بات کر رہی تھی نہ یے وہی ہے۔"

زویا نے اُن تینوں کی طرف دیکھ کر کہا۔

www.novelsclubb.com

"آپ لوگ وہی ہے نہ جن سے مینے صبح ایڈریس پوچھا تھا؟"

نور نے تصدیق چاہی

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

شانیف نے ہاں میں سر ہلایا

"تُم لوگ ایک دوسرے کو جانتے ہو؟"

زویا نے حیرت سے پوچھا

"نہی"

www.novelsclubb.com

ہانی نے جواب دیا اور مختصراً اُسے بتایا۔

"ویسے میں ہو نورالعین اور یے ہانیہ۔"

نور نے تعارف کروایا

"ہیلو یے ہے ارحم عرف سڑا ہوا اور ہے شانیف عرف زکوٹا جن اور میں ہو۔۔۔"

"بدر عرف بندر"

بدر نے ان دونوں کا تعارف ایسا کروایا کے شانیف

نے جل اُسکی بات بیچ سے اُچک لی

"ویل نائس نیم بندر سوری بدر"

نور آنکھے جھپک کر معصومیت سے کہا

www.novelsclubb.com
NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اوئے اپنا مینا مُجھ سے پنگے نے لو پچتاؤ گی بیٹا۔"

بدر نے اُسے ڈرانا چاہا

جواب نور نے ایک مسکراہٹ کے ساتھ اُسے اگنور کیا۔

اُتنی ہی دیر میں اُنکا آرڈر کیا ہوا کھانا آگیا

www.novelsclubb.com

اس سے پہلے کے وہ پلیٹ سے کچھ بھی اٹھاتی شانیف نے سرعت سے پلیٹ اپنی جانب کھسکائی اور بدر شانیف اور زویا نے موبائل نکال کر اُسکے سنیپ نکالے اور بھیج بھی دیے۔

اور باقی تینوں اُنکی پھرتی دیکھتے رہ گئے۔۔۔

"یے ابھی تم لوگوں نے اتنی پھرتی سے کیا کیاِ ہے؟"

ہانی نے حیرت سے پوچھا جیسے کچھ سمجھ ہی نہیں لگی تھی۔۔

"سنیپ بھیجا ہے اسٹریک ٹوٹ جاتی نا۔۔"

www.novelsclubb.com

زویا نے بتایا

"اب آئیگا مزا جب وہ پینٹر باجی یے سنیپ دیکھیگی روز روز کھانے کے سنیپ بھیج کے میرا ایک کلو خون جلاتی ہے۔"

بدر نے پزا سلائس کھاتے ھوئے کہا

"اُسے پتہ چلا نا تمنے پینٹر باجی کہا ہے رومان بھائی کو شکایت لگا دیگی تمہاری۔"

شانیف نے باور کروایا

"چل چل ڈرتا نہی ہوں میں رومان حاشر ملک سے۔۔"

بدر نے دوسرا پزا سلائس کھاتے ہوئے کہا

"اچّھا ٹھیک ہے بھائی"

www.novelsclubb.com

شانیف نے بے نیاز ہو کر کہا

" مینے تمھیں آفر نہی کی پزا کھانے کی جو تم مجھ سے پزا اُٹھا اُٹھا کر کھا رہے ہو۔"

نور نے اُسکے آگے سے پلیٹ لے لی۔

"تُم نے آفر نہی کی لیکن تم زویا کی دوست اور زویا میری دوست تو انڈائرکٹلی تم میری دوست ہوئی تی جو تمہاری چیز وہ میری چیز اور میری چیز ہے وہ تو میری ہے ہی، ویسے کِتنی کنجوس ہو تم مجھ جیسے معصوم سے بچے کے آگے سے پلیٹ ہی کھینچ لی۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

بدر نے واپس پلٹ کھینچ کر کھاتے ہوئے اپنی منطق بتائی بدلے میں جل کے پھر سے نور نے پلیٹ کھینچ لی۔

"توبہ توبہ بدر معصوم اور تم کیوں معصوم لفظ کی توہین کر رہے ہو۔"

بدر کے خود کو معصوم کہنے پر ارحم نے تڑپ کر اسکو کہا۔۔

تڑپ ہی تو گیا تھا معصوم لفظ سن کے

"ایک کام کر ویے لو تم رکھ کو کھالو تُم بھوکے انسان۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

پھر سے پلیٹ میں سے پزا اٹھانے پر نور پلیٹ ہی اُسکی جانب بڑھادی جس میں صرف آدھا پزا اسلائس بچا تھا۔

"ہی ہی ہی شکریہ، بھت ثواب ملے گا تمھیں۔"

بدر نے دانت نکوستے ہوئے کہا

اور کھانے میں مگن ہو گیا

"چلو چلتے ہے ٹائم ہو گیا ہے۔"

www.novelsclubb.com

ہانی نے اٹھتے ہوئے کہا ہے.

"ہاں چلو چلتے ہے،اور اور اور تم لوگ آج آجانا گھر شام کو ٹھیک ٹائم پر اور تم تم دونو بھی آنا میرے گھر میری آپی نے پارٹی رکھی ہے فرینڈز کے لیے۔۔۔اور میں کوئی بہانا نہیں سنو گی۔۔"

اس سے پہلے کے ہانی اور نور کوئی بھی وجہ سے انکار کرتی زویا نے پہلے ہی ٹوک دیا۔۔۔

"اچّھا اچّھا آجاؤ گی۔"

ہانی نے کہا تو نور بھی تائیدی انداز میں سر ہلایا۔۔

www.novelsclubb.com

موسم ابر آلودہ ہو رہا تھا اور ٹھنڈی ہوائے چل رہی تھی۔درخت پر بیٹھے پرندے چہچہانے میں مگن تھے اور انہی کی طرح ایک نازک سی زی روح اپنے کمرے کے بالکونی میں کالین پر بیٹھی کچھ کرنے میں مصروف تھی بالکونی اچّھی خاصی بڑی تھی۔۔۔ چھوٹے چھوٹے پودے بالکونی میں چاروں طرف رکھے ھوئے تھے معلوم ہوتا تھا کے اُسے پودے پسند ہے۔کونے میں ایک سٹینڈ والا جھولا لگا ہوا تھا اور نیچے کالین اور کچھ تکیے رکھے ہوئے تھے۔۔۔۔

وہ ڈرائنگ شیٹ پر کیلیگرافی کرنے میں مصروف تھی۔۔۔۔

ڈھیلاڈھالا کرتااور پلازو پہنے ہوئے بالو کو جوڑے میں باندھے وہ پوری طرح سے اپنے کام میں مصروف تھی۔ تبھی موبائل کی بیپ پر اُسکا دھیان ہٹااور وہ پیچھے ھٹی تو شیٹ پر اُسکے نام کی بہت خوبصرت کیلیگرافی نظر آئی۔

"فلک حاشر ملک"

پتہ لگ رہا تھا کے وہ اس کام میں بہت ماہر ہے۔۔۔

اور ماہر کے ساتھ وخوبصورت بھی بہت تھی۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

گلابی رنگت سیاہ بال اور اور ہیزل آنکھے۔۔۔

اُسکی وجود کا خاصہ تھی۔۔

نین نقش میں ودونوں بہن بھائی اپنی ماں پر گیے تھے بس آنکھیں ایک کی ماں جیسی تو دوسرے کی باپ جیسی۔۔

www.novelsclubb.com

موبائل پر پھر سے بیپ ہوئی تو اُسنے فون اُٹھا کے دیکھا۔۔

تو سامنے ہی بدر نمونہ نام جگمگ کر رہا تھا۔

اور اُسکے نیچے شانیف بڈی

اور اسکے نیچے زویا بھکڑ

"ان تینوں کو ایک گھڑی چین نہی"

بڑبڑاتے ہوئے اُسنے سنیپ کھول کے دیکھا

www.novelsclubb.com

توتینوں نے کھانے کا سنیپ بھیجا تھے۔۔

"شرم تو نہی آئی نا ان تینوں کو میرے بغیر کھاتے ہوئے اور اس ارحم چرم نے کیو نہی بھیجا وہ بھی بھیج دیتا تین پاؤ خون انہوں نے جلا دیا ایک پا وہ جلا دیتا ہو جاتا ایک کلو۔"

وہ جان جلا کے بڑبڑا رہی تھی۔

"صبر کر جاؤ تم تینوں کچھ دنوں بعد آ رہی ہو میں یونی میں پھر بتاو گی تم سب کو۔۔"

وہ خود کو ہی خود کے لفظوں سے تسلّی دے رہی تھی اور خیالوں میں مگن تھی کے گاڑی کے ہورن سے ہوش میں آئی۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

نیچے جھانک کر دیکھا تو سفید چمچماتی کار گیٹ سے اندر داخل ہو رہی تی۔

"بھائی آ گئے، بھاگ بیٹا فلک"

جیسے ہی اُسنے رومان کی گاڑی اندر آتے ھوئے دیکھی اندھا دھند نیچے بھاگی۔

اسے رومان کو گھر میں آنے سے روکنا تھا کیونکہ نیچے لاؤنج میں اُسکے دشمن میں سے ایک بیٹھی ہوئی تھی۔۔۔

——--------

www.novelsclubb.com

رومان نے گاڑی گیراج میں پارک کی اور باہر نکل کر مسکراتا ہوا اندر کی طرف بڑا آج اُسکا موڈ بہت خوش گوار تھا مگر کچھ ہی دیر میں اُسکا خوش گوار موڈ غارت ہونے والا تھا۔

رومان دروازے کی اور بڑھا تو اُسے سیڑھیوں کے پاس فلک کھڑی نظر آئی جو اُسے کچھ اشارہ کررہی تھی مگر رومان کو سمجھ نہیں آیا کے وہ کیا کہنا چاہ رہی ہے۔۔

"کیا ہو گیا بیٹا تم کسے اشارہ کررہی ہوں۔"

صوفے پر بیٹھی ایک خاتون نے اشارہ کرتے دیکھ کر اُسے پوچھا تو اُسکی والدہ بھی اُسکی جانب متوجہ ہوئی۔

"اہ۔نہ نہی کسی کو بھی نہی وہ وہ میں مچھر مچھر بھت ہو گئے ہیں نہ بس وہی بھگا رہی تھی۔"

اُسنے ہوا میں ہاتھ مارتے ھوئے بہانہ گھڑا۔

تبھی رومان کی سنجیدہ سی آواز گھر میں گونجی۔

"السلامُ علیکم "

"وعلیکم السلام،ارے لو جس کا انتظار ہو رہا تھا آگیا وہ"

انہی خاتون نے کہا

اور فلک نے اپنا سر پیٹ لیا۔

رومان نے انہے اگنور کیا اور اپنی ماں کے آگے پیار لینے کے لیے جُھکا۔

www.novelsclubb.com

اور وہ عورت اپنی اگنور ہونے پے اندر ہی اندر جل گیی۔

"رومان دیکھو صدف نے آج کتنی اچّھی اچّھی لڑکیو کی تصویرے لیکر آئی ہے، مجھے تو ایک دو پسند بھی آگئی ہے۔۔"

رابعہ بیگم جو کے رومان کی امی تھی انہونے خوشی کہا۔

اُنکا بس ایک ہی کام تھا رومان کے لیے لڑکیا دیکھنا اور رومان کا کام ہر لڑکی کو بغیر دیکھے ریجیکٹ کرنا۔

نہ رابعہ بیگم لڑکیا دیکھتے دیکھتے تھکتی تھی اور نہ ہی رومان ریجیکٹ کرتے کرتے۔

"یہ دیکھو"

رابعہ بیگم نے کچھ تصویرے اُسکی طرف بڑھائی جو اُنکو پسند آئی تھی۔

لیکن رومان کے دیکھنے سے پہلے ہی رشتے والی نے رابعہ بیگم کے ہاتھ سے تصویرے کھینچ لی جسمیں سے ایک تصویر وہی نیچے گرگئی جس پے کسی کا دھیان ہی نہی گیا۔

"میں کیا کہہ رہی ہو بہن آپ ان سب کو چھوڑے یے دیکھئے میری بھانجی ہے M.A physics کررہی ہے بھت ہوشیار ہے اور کام والی بھی زبان تو منہ میں ہے ہی نہیں۔"

www.novelsclubb.com

انہونے اپنی بھانجی کی تصویر آگے بڑھاتے ہوئے تعریفی پُل باندھے۔۔

"معذرت آنٹی نہ تو مجھے کام والی بای چاہئے اور نہ ہی گونگی لڑکی۔"

رومان نے سنجیدگی سے پانی پیتے ہوئے کہا۔

"ارے تم تصویر تو دیکھو نا پسند آئی تو پھر کہنا۔۔"

وہ تصویر دیکھانا پے بضد تھی تو رابعہ بیگم نے تصویر پکڑلی اور تصویر دیکھتے ہی اُنکی آنکھے اور ساتھ ساتھ فلک کی آنکھیں بھی باہر کو اُبل پڑی۔

"آنٹی لگتا ہے غلطی سے آپنے راکھی ساونت کی تصویر دیدی ہے۔"

رومان نے تصویر لوٹاتے ہوا

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

فلک نے نیچے منہ کر کے مسکراہٹ روکی۔

"ارے۔۔۔"

اس سے پہلے کی وہ کچھ کہتی رومان بیچ میں بول پڑا۔

"دیکھئے آنٹی مجھے ابھی شادی نہی کرنی اسلئے آئندہ آپ یہاں نہی دیکھائی دے مجھے۔ جس بھی وقت مجھے لڑکی پسند آئی میں بنا تاخیر کے شادی کر لوگا اور آپکو بھی لازما بلاؤ گا آخر کو آپ اتنا خوار ہوئی ہے (اپنی بھانجی بھتیجی اور پتہ نہیں کس کس کے لیے)۔"

www.novelsclubb.com

اُسنے اپنی بات کی اور آخر والی بات منہ میں کی اگر زور سے کرتا تو رابعہ بیگم کی ناراضگی پکی تھی۔اپنی بات کہہ کار رومان سیڑھیوں کی طرف بڑھ گیا۔

اور صدف رشتے والی بڑبڑاتی ہوئی اُٹھ کھڑی ہوئی۔

"آنٹی ویسے ایک بات تو بتایئے یے جو آپ ہر دفعہ میرے گھر سے ٹیشو اپنے پرس نے بھر کے لئے جاتی ہے تو سب کے گھروں سے بھی لے جاتی ہوگی۔اب تک تو یقیناً ٹیشو کے پیسے بچا بچا کے آپنے ایک لامبورگینی تو خرید ہی لی ہوگی، خیر میں بھی کیا پوچھ رہا ہوں۔"

سیڑھیوں سے مڑ کے رومان نے زچ کر دینے والی مسکراہٹ کے ساتھ کہا اور اوپر چلے گیا۔۔

عزت سے بے عزت کرتا تھا یے بندہ۔

رابعہ بیگم نے ایک گھوری سے اُسے نواز ا اور فلک تو ہسی روکنے کے جتن میں تھی۔

"چلتی ہو بہن آئندہ میری توبہ جو میں آپکے دروازے کی طرف بھی آؤ تو۔"

صدف برے برے منہ بنا کر کہتی چل پڑی۔

اُنکے جاتے ہیں فلک کا فلک شگاف قہقہہ اُبل پڑا۔

"چلے انکا بھی پتہ کٹ ہو گیا۔"

فلک کہہ کے اوپر بھاگی کھی رابعہ بیگم کے عتاب کا نشانہ ہی نہ بن جائے۔

"یا اللہ میں کیا کروں اپنی اولاد کا، مجھے صبرِ عظیم دے یا اللہ"

رابعہ بیگم بے بسی سے کہہ کے کچن کی طرف چل پڑی۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

رومان فریش ہو کر نیچے لاؤنج میں آکر بیٹھا اور ٹیوی آن کی اور سکون سے دونوں پیر ٹیبل پے رکھ کے گود میں کشن رکھ کے بیٹھا تھا۔

رومان ریموٹ لینے کے لیے آگے بڑھا تو ریموٹ کے نیچے ایک تصویر رکھی ہوئی تھی جو شاید ملازم نے نیچے سے اُٹھا کر رکھ دی تھی یہاں۔

اُسنے وہ تصویر اُٹھا کے دیکھا تو مسمرائز ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

یے فوٹو ایک لڑکی کی تھی جو باغ میں کھڑی تھی سفید کلر کا کرتا ٹراؤزر اُسنے زیب تن کیا ہوا تھا بالو کو کھلا چھوڑے ہاتھ میں پھول تھامے وہ مسکرا رہی تھی اور دھوپ کی وجہ سے اُسکے آنکھے چندھیای ہوئی تھی۔۔۔اور اُسکا تل۔

اس وقت رومان نے دل میں اعتراف کیا تھا کے اس سے زیادہ خوبصورت تصویر اُسنے آج تک نہیں دیکھی۔۔

اُسے ایسا لگا جیسے یے منظر تصویر میں نہی اُسکی آنکھو کے سامنے ہے۔۔

وہ خود ایک فوٹو گرافر تھا جسکا شوق تھا قدرت کے مناظر کو اپنے کیمرے کی آنکھ میں محفوظ کرنا۔۔۔۔مگر یے منظر واللہ قیامت خیز تھا۔۔۔۔۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ اس تصویر کو یک ٹک دیکھئے جا رہا تھا۔ ملازم کی آمد پر وہ ہوش کی دنیا میں لوٹا ملازم نے بلیک کافی ٹیبل پے رکھی اور رومان گلا کھنکھار کر سیدھا ہوا۔۔

اُسنے تصویر کا رخ پلیٹ کر دیکھا تو وہاں اُسکا نام درج تھا۔

"نورالعین ذوالفقار"

اور بہت خوبصورت مسکراہٹ نے اُسکے ہونٹوں پر احاطہ کیا۔

"پتہ لگانا پڑے گا آپکا مس نور العین ذوالفقار کیونکہ تم پہلی لڑکی ہو جس نے میری توجہ کھینچی ہیں تو اس منظر کو مجھے بھی اپنے کیمرے میں قید کرنا ہے اور شاید تمھیں بھی"

اُسکی آنکھے اس تصویر سے ہٹنے سے انکاری تھی مگر اُسنے جلد ہی خود کو نارمل کرلیا تھا۔

اُسنے وہ تصویر اپنے جیب میں اڑستے ہوئے خود سے کہا تھا۔۔۔۔۔

"مشکل ہے کے یے منظر اب میری آنکھوں سے ہٹے"

'میرے کمرے میں صدیاں بھی،

نشے میں چور پھرتی ہے۔۔۔۔۔۔

میں جس منظر میں رہتا ہوں

وہ مسجد ہے نہ میخانہ۔۔۔۔۔۔"

www.novelsclubb.com

ـــ

جاری ہے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com